© rasailojaraid.com

(۴)

نام جریدہ : پندرہ روزہ ''المنبر'' فیصل آباد ـــــ پروفیسر عبدالجبار شاکر نمبر

ترتیب وتدوین : ڈاکٹر زاہد اشرف

ضخامت: 368 صفحات قیمت: 150 روپے

ملنے کے پتے: ☆ مکتبہ المنبر' عبدالرحیم اشرف ٹرسٹ کمپلیکس' شارع اشرف' 6- کلومیٹر سرگودھا روڈ' فیصل آباد

☆ کتاب سرائے' فرسٹ فلور' الحمد مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور

ادارہ المنبر نے تذکار پروفیسر عبدالجبار شاکر شائع کر کے ایک قابل قدر کارنامہ انجام دیا ہے۔ معروف علمی شخصیات کے کردار وعمل کو عام کرنا ضروری ہے تاکہ دوسرے لوگ ان کے حالات و واقعات سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔ المنبر کا یہ شمارہ ۵۱ اہل علم کی تحریروں کا امین ہے۔ لکھنے والوں میں اکثر معروف ادیب اور سکالر ہیں۔ ہر کسی نے اپنے مشاہدے کے مطابق شاکر صاحب کو ہدیہ تبریک پیش کیا ہے اور ان کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ پروفیسر عبدالجبار شاکر کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے کہ ان کو کتابوں کے ساتھ جنون کی حد تک پیار تھا جس کے نتیجہ میں انہوں نے ''بیت الحکمت'' کے نام سے ایک مثالی لائبریری قائم کی۔ اس میں کم وبیش ایک لاکھ کتابیں ہیں۔ وہ کوئی سرمایہ دار آدمی نہ تھے بلکہ وہ یہ کتابیں اپنی گھریلو ضروریات قربان کر کے خریدتے اور یوں اپنے ذوق کی تسکین کرتے تھے۔ ان کی لائبریری میں بہت سی نادر ونایاب کتب ہیں۔ وہ ہمیشہ اچھی کتاب کی تلاش میں رہتے' وہ جہاں سے ملتی اور جس قیمت پر ملتی خرید لیتے تھے۔ عبدالجبار شاکر نے کتابوں کے اس ذخیرے سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ وہ بلند پایہ عالم دین اور منفرد خطیب تھے۔ ان کی گفتگو میں شائستگی اور مٹھاس تھی۔ دلائل کے ساتھ مخاطب کو قائل کرنا ان کا فن تھا۔ گفتگو کا سلیقہ ان کا خاص امتیاز تھا۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر وہ مختلف مناصب پر فائز رہے۔ وہ کالج میں پروفیسر' ڈائریکٹر پنجاب لائبریریز' ڈائریکٹر نیشنل سیرت چیئر' ڈائریکٹر جنرل دعوہ اکیڈمی' ڈائریکٹر شریعہ اکیڈمی اور فیصل مسجد اسلام آباد کے خطیب رہے۔

عبدالجبار شاکر اقبالیات پر ایک مستند شخصیت تھے۔ علامہ اقبال کے بارے میں شاید ہی کوئی کانفرنس یا سیمینار ہوگا جو شاکر صاحب کے حین حیات منعقد ہوا ہو مگر اس میں شاکر صاحب مقرر کی حیثیت سے شامل نہ ہوئے ہوں۔ عبدالجبار شاکر راسخ العقیدہ مسلمان تھے۔ مسلکاً اہل حدیث تھے لیکن مزاج میں اعتدال اور برداشت اس حد تک تھی کہ ہر مسلک والے ان کا احترام کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے میں نقشبندی سلسلے میں بیعت ہوں اور تصوف کو مانتا ہوں۔ عبدالجبار شاکر اتنے بڑے عالم دین تھے مگر انہوں نے کوئی کتاب نہ لکھی' البتہ مختلف کتابوں پر پیش لفظ لکھے جو ان کی شاہکار تحریریں ہیں۔ وہ تقریر اور تحریر دونوں میدانوں کے شاہسوار تھے۔

عبدالجبار شاکر جیسی متوازن اور سنجیدہ شخصیت پر خصوصی اشاعت نکالنے پر ادارہ المنبر واقعی مدح و ستائش کا مستحق ہے۔